
89

آیات نمبر 135 تا 141 میں صحیح شہادت دینے کی تلقین خواہ وہ تمہارے اور تمہارے اہل عیال کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔ منافقوں کو دردناک عذاب کی خوشخبری۔ جس مجلس میں آیات الٰہی کا مذاق اڑایا جارہا ہو وہاں سے اٹھ کھڑے ہونے کی تلقین۔ منافقین کا کردار۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَ لَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ ۚ اے ایمان والو! انصاف پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہنے والے اور اللہ تعالیٰ کے لئے سچی گواہی دینے والے بن جاؤ خواہ یہ شہادت خود تمہارے حق میں یا تمہارے والدین یا قرابتداروں کے حق میں نقصان دہ ہی کیوں نہ ہو اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ اور فریق معاملہ خواہ مال دار ہو یا غریب، بہر حال اللہ تم سے زیادہ ان کا خیر خواہ ہے، سو تم عدل سے گریز کرنے کے لئے خواہشات نفس کی پیروی نہ کیا کرو وَ اِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾ اور اگر تم اپنی لفّاظی کے ذریعہ شہادت میں تحریف کرو گے یا شہادت دینے سے انکار کرو گے تو یقین رکھو کہ تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ اے ایمان والو! تم اللہ پر اور اس کے رسول ﷺ پر اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول ﷺ پر نازل کی ہے اور ان کتابوں پر جو اس نے پہلے نازل فرمائی تھیں سب پر ایمان لاؤ وَ مَنْ يَّكْفُرْ

بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾ اور جس شخص نے اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا اور اس کے رسولوں کا اور روز آخرت کا انکار کیا تو بلاشبہ وہ بھٹک کر گمراہی میں بہت دور نکل گیا اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَ لَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿۱۳۷﴾ بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے پھر کفر کیا، پھر ایمان لائے پھر کفر کیا، اور پھر اپنے کفر میں بڑھتے ہی چلے گئے تو اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو ہرگز نہیں بخشے گا اور نہ ہی انہیں سیدھے راستہ کی طرف رہنمائی فرمائے گا بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمَا ﴿۱۳۸﴾ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ ان منافقوں کو جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست بناتے ہیں یہ خوشخبری سنا دیجئے کہ ان کے لئے دردناک عذاب تیار ہے اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿۱۳۹﴾ کیا یہ منافق ان کافروں کے پاس عزت تلاش کرتے ہیں تو یاد رکھو کہ عزت تو سب کی سب اللہ ہی کے قبضہ قدرت میں ہے وَ قَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَ يُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ تم مسلمانوں کی جانب قرآن میں یہ حکم نازل کر چکا ہے کہ جب تم کسی مجلس میں یہ سنو کہ اللہ کی آیتوں کے

ساتھ کفر کیا جارہا ہے اور اس کی آیتوں کا مذاق اُڑایا جارہا ہے تو تم ان لوگوں کے پاس مت بیٹھو جب تک کہ وہ کسی دوسری بات میں نہ مشغول ہو جائیں، ورنہ تم میں اور اُن میں کوئی فرق نہیں ہے اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَاۨ ﴿١٤٠﴾ یقین جانو کہ اللہ سب منافقوں اور کافروں کو جہنم میں ایک جگہ اکٹھا کرنے والا ہے اِلَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْۤا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَ اِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْۤا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَ نَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اور یہ منافق ایسے ہیں کہ تمہاری فتح وشکست کے انتظار میں رہتے ہیں پھر اگر اللہ کی جانب سے تمہیں فتح نصیب ہو جائے تو کہتے ہیں کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟ اور اگر وقتی طور پر کافروں کا پلہ بھاری رہا تو ان کافروں سے کہتے ہیں کہ کیا ہم تم پر غالب نہیں ہونے والے تھے اور کیا ہم نے تمہیں مسلمانوں سے بچا نہیں دیا؟ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ لَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿١٤١﴾ بس اللہ ہی تمہارے اور ان کے معاملہ کا فیصلہ قیامت کے دن کرے گا، اللہ کافروں کو مسلمانوں کے مقابلہ میں ہرگز غالب نہیں ہونے دے گا رکوع [۲۰]